



سوال

(701) یہ ترک جمعہ کے لئے عذر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حادثہ کی وجہ سے میرے پاؤں میں چوٹ لگ گئی تھی جس کی وجہ سے نماز پڑھے ہوئے میں نے اپنے پاؤں کو سیدھا کھڑا نہیں کر سکتا اور میں محسوس کرتا ہوں کہ اس وجہ سے نماز یوں کو تکلیف اٹھانا پڑتی ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں جمعہ کی نماز گھر میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ ادا کر لوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شراً منصوص علیہ مسئلہ یہ ہے کہ ہر اس مسلمان کے لئے مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنا فرض عین ہے جس میں جمعہ کی شرطیں موجود ہوں لہذا جمعہ صرف اسی صورت میں ساقط ہوگا۔ جب ان شرطوں میں سے کوئی شرط مفقود ہوگی سائل جب قرار کر رہا ہے کہ وہ بالظن نماز جمعہ، جماعت کے ساتھ ادا کر رہا ہے اور اب صرف اس وجہ سے ترک کرنا چاہتا ہے کہ بعض نماز می اس کے پاؤں کھڑانہ کر سکنے اور مجبوراً اسے پھیلا دینے کی وجہ تنگی محسوس کرتے ہیں تو یہ کوئی عذر نہیں جس کی وجہ سے وہ نماز جمعہ کو ترک کر دے جب کہ بالفعل اسے نماز جمعہ ادا کرنے کی قدرت حاصل ہے مذکورہ بالا معذری کی وجہ سے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ صفوں کے پیچھے تنہا ایک مستقل صف میں یا کسی صف میں یا کسی کے آخری کنارہ پر کسی بھی دوسری ایسی صورت کو اختیار کر کے کھٹا ہو جائے جس سے ساتھ والے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو واللہ اعلم (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 547

محدث فتویٰ